مصنف نے امریکی مسلمانوں کی تاریخ اور مسلم تنظیموں کے بارے میں مفید اعداد و شمار پیش کیے ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ امریکہ میں مسلم آبادی بڑھ رہی ہے (اور یہودیوں کی آبادی میں کمی واقع ہو رہی ہے) ماضی میں 'چند ایک مساجد کے چرچ میں تبدیل ہونے کے سانحے بھی رونما ہوئے لیکن اب سیاہ فام مسلمانوں کی صحیح اسلام کی طرف مراجعت سے صورت حال بہتر ہو رہی ہے۔ اس کے باوجود مصنف نے بڑے دکھ کے ساتھ بتایا ہے کہ امریکہ میں بے شمار مسلمانوں کی اولاد خدا سے بے نیاز بد ترین مادہ پرست تہذیب کی نذر ہو چکی ہے اور لگاتار ہو رہی ہے۔ "کتنے محمد اور خان جیسے خوب صورت اسلامی ناموں والے افراد امریکی معاشرے میں گم ہو کر غیر مسلم بن گئے؟ مسلمانوں کی کتنی بیٹیاں اسلام سے بغاوت کر چکی ہیں؟" (ص ۷۰)۔ اس صورت حال کا علاج 'بقول مصنف اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم تھوڑی دیر کے لیے ڈالر کمانے کے چکر سے باہر نکل کر --- خود دین اسلام کو سمجھیں اور اس پر دل و جان سے عمل کریں۔ بچوں کے لیے قرآن اور اسلام کی تعلیم کا اہتمام کریں"۔ ان کے خیال میں مسجد کا ادارہ اصلاح احوال کے لیے بنیادی اور فیصلہ کن رول ادا کر سکتا ہے۔

کتاب کے آخری تہائی حصے میں سیکرامنٹو کی مسجد کی امامت کے دوران میں 'مصنف کو پیش آمدہ کچھ تلخ تجربات کا قدرے طویل تذکرہ ہے جو دلچسپ ہے اور سبق آموز بھی --- مجموعی طور پر مصنف کے ہاں حمیت اسلامی 'امریکی مسلمانوں کے بارے میں فکرمندی اور اسلام کے لیے دردمندی کے جذبات نمایاں ہیں۔ معیار اشاعت و طباعت بہت اطمینان بخش ہے۔ قیمت کا درج نہ ہونا افسوس ناک کوتاہی ہے۔ (ر - ہ)

نیکی کی کلیاں (۶ حصوں میں بچوں کے لیے کہانیاں): ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ سیرت اکیڈمی ۲۷۲ اے ' او بلاک ۳ ' سیٹلائٹ ٹاؤن ' کوئٹہ۔ صفحات: کم و بیش ۔ قیمت: درج نہیں۔ یونی سیف کے تعاون سے تیار و شائع کردہ مختصر 'تعمیری اور اخلاقی کہانیاں ' نیز تر سچے واقعات پر مبنی ہیں۔ اسلوب دلچسپ اور زبان سادہ۔ ایک مفید اور کامیاب کاوش۔

عدل کی تلاش : ڈاکٹر فضل الرحمن فریدی۔ مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی۔ صفحات: ۵۵۔ قیمت: ۸ روپے۔ بھارت کے مجلے "زندگی نو" میں شائع شدہ اداریوں کا مجموعہ۔ عدل و انصاف کی تلاش اور جستجو کی جدوجہد کا مختصر جائزہ۔ مصنف کے بقول 'عدل کا "حصول خدائی ہدایت سے بے نیاز ہو کر ممکن نہیں ہے"۔